اَلشَّجَرَةُ

قَادِرِیَّه جَدِّیَّهٗ مُجَدِّیَّهٗ
شَیْرِیَّهٗ بَصِیْر قَدِیْرِیَّهٗ
رَشِیْدِیَّهٗ اَحَدِیَّهٗ حَمِیْدِیَّهٗ

وردِ ہر وقت لاثانی ہے یہ
شجرہ محبوب سبحانی ہے یہ

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ

روضہ مبارک حضرت علامہ سید عبدالبصیر میاں عرف اللہ ھو میاں رحمتہ اللہ علیہ
پیلی بھیت شریف ۔ یوپی ۔ بھارت

قادریہ کلمہ کا ذکر

لا ناف سے کھینچے سر کو ہلا کر داہنے مونڈھے تک اور الہ مونڈھے سے متھے تک پھر سر سے قلب جو بائیں جانب چھاتی سے دوانگشت نیچے ہے الا اللہ سے ضرب لگائے۔

نقشبندی کلمہ کا ذکر

لا ناف سے کھینچے وسط سینہ نے متھے تک پھر الہ متھے سے داہنے مونڈھے تک پھر الا اللہ کی ضرب دل پر لگائے۔

چشتیہ کلمہ کا ذکر

دل سے لا لیکر داہنے مونڈھے تک الہ مونڈھے سے متھے تک پھر الا اللہ کی ضرب دل پر لگائے۔

سہروردیہ کلمہ کا ذکر

لا دل سے بائیں مونڈھے تک پھر الہ متھے سے داہنے مونڈھے تک پھر الا اللہ کی ضرب دل پر لگائے۔

نعت پاک

جو بے نواؤں کے دل کو نہال کرتا ہے
اسی سخی سے تو منگتا سوال کرتا ہے
برا ہو یا ہو بھلا اس سے کوئی فرق نہیں
جو جس کا ہے وہ اسی کا خیال کرتا ہے
جو دور رہتا ہے سرکار آپ کے در سے
وہ کم نصیبی پہ اپنی ملال کرتا ہے
میں عرض کیا کروں سب کچھ ہے آپ کو روشن
سخی گداؤں کا خود ہی خیال کرتا ہے
ہر اک جگہ پہ دکھاتا ہے گنبد خضرا
ہمارا حسن تصور کمال کرتا ہے
دہائی اے میرے سرکار المدد سرکار
یہ دور ہم کو بہت پائمال کرتا ہے
اسی سے عرض وہ کرتا ہے داستان اپنی
جو دل سے سنتا ہے دل سے خیال کرتا ہے
ترے عروج پہ حیرت ہے کیوں جہاں کو نشاط
ہر اک غلام کا آقا خیال کرتا ہے

الحاج فرحت اللہ خاں نشاط
پیلی بھیتی

تحفہ اسلام ولی کامل
مرشد لاثانی
حضرت عبد الرشید
بابا نے اپنے ہاتھ سے
عنایت فرمایا۔
جمعرات محفل رمضان 26
1435
25 جولائی 2014

شجرہ

خاندان قادریہ جدیہ مجددیہ شیریہ بصیریہ قدیریہ رشیدیہ احدیہ حمیدیہ

حمد پڑھ اے دل بذاتِ کبریا
جس نے اپنا جلوہ تجھ میں بھر دیا

دِیکھنا دیئے شہِ فضلِ حمید
ہے ہمارے واسطے روزِ سعید

سیدِ عبدالاحد ہیں میرے پیر
ہو بہو ہیں صورتِ عبدالقدیر

عالم وقاضی ہیں یہ بدرِ منیر
ہیں یہی لختِ دِلِ پیرانِ پیر

راز دارِ سرِ فرقانِ حمید
میرے مرشد حضرتِ عبدالرشید

جس نے مرشد دے دیا روشن ضمیر
مظہرِ حق حضرتِ عبدالقدیر

جس نے رحمت سے دیا ہے ہم کو پیر
شاہِ عارف حضرتِ عبدالبصیر

نورِعین و قبلۂ ایمان و جاں
اشرفِ اولادِ گُل بابا میاں

شاہ محمد شیر پر قربان ہو
جنکے باعث قربتِ رحمٰن ہو

اللہ اللہ ایسے کامل ہیں کہاں
اللہ اللہ ایسے شاغل ہیں کہاں

وہ محمد شیر ہیں شیرِ الٰہ
ہو گیا کامل پڑی جس پر نگاہ

اسقدر وہ واصلِ معبود ہیں
جس جگہ دیکھو وہیں موجود ہیں

غوث ہیں وہ قطب ہیں ابدال ہیں
رحمتِ خالق سے مالا مال ہیں

ہو شہِ احمد علی شاہ پر فدا
جنکے ملنے سے ملے تجھ کو خدا

شاہ درگاہی کے واری جایئے
جنکی صورت میں خدا کو پایئے

شاہ جمال اللہ کے چرنوں لاگیئے
درد کا رتبہ انہیں سے مانگیئے

جو کیا چاہے تو اب حق سے لگن
پیر قطب الدین جپا کر رات دن

پیرِ کامل جن کے ہوں خواجہ زبیر
ان کے دل میں کب رہے پھر فکر غیر

عشق میں ہووے جو کوئی دردمند
اس کے دارو ہیں محمد نقشبند

ہو تصدق خواجہء معصوم کے
دو جہاں کے بادشاہ مخدوم کے

شیخ احمد جی کو دل میں یاد کر
ہیں مجددِ الفِ ثانی دادگر

شاہ سکندر جی کا دامن گیر ہو
دن قیامت کے سے مت دلگیر ہو

شاہ کمالِ کیتھلی کا دھیان رکھ
پیشوا اپنے کی تو پہچان رکھ

فضل گر تجھ پر کریں حضرت فضیل
دور ہوں دل سے ترے سب گرد و میل

دمبدم حضرت گدا کا نام لے
اک گھڑی اس بن تو مت آرام لے

شاہ شمس الدین کا پامال ہو
اور ان کی یاد میں خوشحال ہو

بوالفضل کے لاڈلے اور کام دل
ہیں گدا رحمٰن میرے آرام دل

شاہ شمس الدین صحرائی کا نام
دل میں اپنے تو لیا کر صبح وشام

یاد کر ہر وقت یا سید عقیل
دوستی کا ان کی گر رکھتا ہے میل

سیدِ کامل بہاؤ الدین کہو
نام کو ان کے سدا لیتے رہو

پیر کامل ہیں میاں عبدالوہاب
ان سے اے دل تو سدا رہ فیضیاب

پیر شرف الدین ہیں والا گہر
فیض پانے کی تو رکھ ان سے نظر

اور میاں رزّاق کے قربان ہو　　ان پہ شیدا بادل و باجان ہو

یاد حق میں رہ سدا محبوب کے　　حق کے دلبر لاڈلے مطلوب کے

جس نے ڈوبی ناؤ کو پیدا کیا　　چور کو ابدال دم میں کر دیا

غوثِ اعظم کا لیا ہے جس نے نام　　آگ دوزخ کی ہوئی اس پر حرام

اور ابو صالح کی کرتا رہ ثنا　　غوثِ اعظم کے وہی ہیں پیشوا

شاہ عبداللہ جیلی کو پکار　　اپنے مرشد کی سدا رکھ یادگار

یاد کر ہر وقت یحییٰ شاہ کو　　ان سے پھر حضرت محمد شاہ کو

اور میاں داؤد کے گن گایئے　　شاہ موسیٰ کے تصدق جایئے

شاہ عبداللہ مورث باصفا　　شاہ موسیٰ الجون ان کے پیشوا

شاہ عبداللہ محض کو یاد کر　　پھر حسن یعنی مثنیٰ داد گر

آگے اب رو رو کے جی قربان کر　　دل کے دینے میں نہ کچھ سامان کر

تب شہیدِ کبریا کا لے تو نام　　یعنی یا حضرت حسن شاہِ امام

جن کے والد ہیں علیِ مرتضیٰ　　والدہ ہیں فاطمہ خیر النساء

پھر رسول اللہ کہا کر بالیقین　　جن پہ عاشق خود ہے رب العالمین

جن کی خاطر آفرینش کو کیا　　ورنہ سب معدوم تھا اور کچھ نہ تھا

یا رسول اللہ خدا کے واسطے　　چار یارِ باصفا کے واسطے

واسطے خاتون کے یا مصطفیٰ　　واسطے حضرت حسین کربلا

چہاردہ معصوم کا صدقہ رسول　　تم مری دعوات کو کیجو قبول

خواب میں دیدار اپنا دیجیو　　دن قیامت کے شفاعت کیجیو

گرچہ میں عاصی بہت ہوں روسیاہ　　آخرش امت میں ہوں اے پیشوا

پیروی مرشد کی ہو مجھ کو نصیب　　کر محبت عشق میں ان کے قریب

در پڑے کی دستگیری کیجئے　　دو جہاں میں آبرو رکھ لیجئے

یَا رَسُولَ اللہ اُنظُر حَالَنَا　　یَا حَبِیبَ اللہ اِسمَع قَالَنَا

اِنَّنِی فِی بَحرِ ھَمٍّ مُغرَقٌ　　خُذ یَدِی سَہِّل لَنَا اَشکَالَنَا

ایسی مشکل میں خبر لیجے مری　　سید عالم مدد کیجے مری

ہر گھڑی رحم آپ کا درکار ہے　　گر کرم کر دو تو بیڑا پار ہے

بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللہ

شجرۂ عالیہ قادریہ جدّیہ

حمد لا محدود ہے ربّ العلیٰ کے واسطے　　اور درودِ پاک محبوبِ خدا کے واسطے

مشکلیں آسان کر دے اے میرے ربِّ قدیر　　سید فضلِ حمید پیشوا کے واسطے

خانہء دل کو میرے چمکا دے اپنے نور سے　　سید عبدالاحد نور الہدیٰ کے واسطے

مولوی عبدالرشید و مولوی عبدالقدیر　　مظہرِ نورِ نبی نورِ خدا کے واسطے

مولوی عبدالبصیر اولاد گل بابا میاں　　شاہ محمد شیر صاحب رہنما کے واسطے

حضرت احمد علی و شاہ درگاہی میاں　　شہ جمال اللہ صاحب باصفا کے واسطے

شاہ قطب الدین زبیر و نقشبند با خدا　　خواجۂ معصوم صاحب بے ریا کے واسطے

حضرت احمد جی مجدد اور سکندر شاہ جی
شہ کمال کیتھلی سے پیشوا کے واسطے

شہ فضیل حضرت گدا و شاہ شمس الدین پیر
شہ گدا رحمن مقبولِ خدا کے واسطے

شاہ شمس الدین صحرائی عقیلِ پاکباز
شہ بہاؤ الدین صاحب با خدا کے واسطے

حضرت عبد الوہاب و شاہ شرف الدین ولی
عبد الرزاق ابن غوث حق نما کے واسطے

شاہِ جیلاں غوثِ اعظم عبد قادر دستگیر
شاہ ابو صالح ولیِ پارسا کے واسطے

شاہ عبداللہ جیلی شاہ یحییٰ رہنما
شاہ محمد شاہ پیرِ با صفا کے واسطے

حضرت داؤد و موسیٰ مورث عبد اللہ پیر
موسیٰ عبداللہ محض حاجت روا کے واسطے

شہ حسن حضرت مثنیٰ اور حسن حضرت امام
حضرتِ مولا علی مشکل کشا کے واسطے

سرورِ دنیا و دین محبوبِ رب العالمین
یعنی پیغمبر محمد مصطفیٰ کے واسطے

واسطہ ان سب کا دیکر اے کریم کارساز
ہاتھ اٹھاتا ہے یہ عاصی اب دعا کے واسطے

بخشدے عصیاں مرے کر لے مری توبہ قبول
جملہ پیرانِ طریقت حق نما کے واسطے

معصیت میں غفلت وسستی میں گزری ہے یہ عمر
توشہ کیا لے جاؤں میں روز جزا کے واسطے

عمر باقی تیری طاعت میں بسر ہو یا خدا
ملتجی ہوں تجھ سے بس تیری رضا کے واسطے

مجھ سے نادانستہ دانستہ ہوے جتنے گناہ
عفو کر دے چار یارِ با صفا کے واسطے

خاتمہ بالخیر ہو دنیا سے ساتھ ایمان کے
بابِ رحمت وا ہو عرضِ مدعا کے واسطے

شجرۂ عالیہ نقشبندیہ

حمد لا محدود ہے رب العلیٰ کے واسطے
اور درودِ پاک محبوبِ خدا کے واسطے

مشکلیں آسان کر دے اے میرے ربِ قدیر
سیدِ فضلِ حمید پیشوا کے واسطے

خانۂ دل کو میرے چمکا دے اپنے نور سے
سید عبدالاحد نورالہدیٰ کے واسطے

مولوی عبدالرشید و مولوی عبدالقدیر
مظہرنور نبیِ زر خدا کے واسطے

مولوی عبدالبصیر اولا دگل بابا میاں
شاہ محمد شیر صاحب رہنما کے واسطے

حضرت احمد علی و شاہ زرگاہی میاں
شہ جمال اللہ صاحب با صفا کے واسطے

شاہِ قطب الدین زبیر و نقشبند با خدا
خواجہ معصوم صاحب بے ریا کے واسطے

حضرت احمد جی و حضرت باقی باللہ دستگیر
نقشبندی سلسلہ کے اولیا کے واسطے

شاہ املنگی و درویش محمد با خدا
شاہ زاہد پیر کامل با صفا کے واسطے

شہ عبیداللہ و شہ یعقوب چرخی دین پناہ
شہ علاؤ الدین صاحب پیشوا کے واسطے

مولوی حضرت بہاؤ الدین و حضرت شہ کلال
حضرت باباسماسی رہنما کے واسطے

پیرخواجہ را میتنی حضرت محمود پیر
شاہ عارف عبد خالق اولیا کے واسطے

یوسف ہمدانی و حضرت بو علی فارمد
بوالحسن اور بایزید با صفا کے واسطے

جعفر و قاسم امام و شاہ سلمان فارسی
حضرت صدیق یار مصطفیٰ کے واسطے

سرور عالم رسول پاک محبوب خدا
شافع محشر محمد مصطفیٰ کے واسطے

جرم و عصیاں عفو کر دے بخشدے ربِ غفور
جملہ پیرانِ طریقت با خدا کے واسطے

شجرۂ عالیہ چشتیہ صابریہ

حمد لا محدود ہے رب العلیٰ کے واسطے ۔۔۔ اور درودِ پاک محبوبِ خدا کے واسطے
مشکلیں آسان کردے اے میرے ربِّ قدیر ۔۔۔ سیدِ فضلِ حمید پیشوا کے واسطے
خانۂ دل کو میرے چمکا دے اپنے نور سے ۔۔۔ سید عبدالاحد نور الہدیٰ کے واسطے
مولوی عبدالرشید و مولوی عبدالقدیر ۔۔۔ مظہر نورنبی نور خدا کے واسطے
مولوی عبدالبصیر اولادِ گل بابا میاں ۔۔۔ شاہ محمد شیر صاحب رہنما کے واسطے
حضرت احمد علی و شاہ درگاہی میاں ۔۔۔ شہ جمال اللہ صاحب با صفا کے واسطے
شاہ قطب الدین زبیر و نقشبند با خدا ۔۔۔ خواجۂ معصوم صاحب بے ریا کے واسطے
شیخ احمد جی مجدد اور شہ عبد الاحد ۔۔۔ شاہ رکن الدین صاحب پیشوا کے واسطے
عبدِ قدوس اور محمد عارف حضرت رہنما ۔۔۔ احمد عارف پیرکامل باصفا کے واسطے
شاہ عبدالحق رُدُولی شہ جلال الدین پیر ۔۔۔ شاہ شمس الدین صاحب با خدا کے واسطے
پیر بر حق شہ علاؤ الدین صابر کلیری ۔۔۔ شہ فرید الدین شکرگنج حق نما کے واسطے
شاہ قطب الدین معین الدین اجمیری میاں ۔۔۔ خواجۂ عثمان پیر با صفا کے واسطے
زندنی حاجی شریف و حضرت مودود چشت ۔۔۔ خواجۂ بو یوسف ولی بے ریا کے واسطے
بو محمد چشتی اور خواجہ ابو احمد ولی ۔۔۔ شہ ابو اسحاق چشتی رہنما کے واسطے
حضرت ممشاد دینوری ہُبیرہ بصری ۔۔۔ شہ حزیفہ مرعشی حاجت روا کے واسطے
خواجہ ابراہیم ادہم اور حضرتِ خواجہ فضیل ۔۔۔ عبدِ واحد ابن زیدِ با خدا کے واسطے
حضرت خواجہ حسن بصری ولی نامور ۔۔۔ طالب از دستِ علی شیر خدا کے واسطے
پیشوا ئے دین برحق سرور دنیا و دین ۔۔۔ ساقی کوثر محمد مصطفےٰ ﷺ کے واسطے

دو جہاں میں لاج رکھ لے بخشدے میرے گناہ
یا الٰہی برگزیدہ اولیاء کے واسطے

شجرۂ عالیہ سہروردیہ

حمد لامحدود ہے ربِ العلیٰ کے واسطے ۔۔۔ اور درودِ پاک محبوبِ خدا کے واسطے
مشکلیں آسان کردے اے میرے ربِ قدیر ۔۔۔ سیدِ فضلِ حمید پیشوا کے واسطے
خانۂ دل کو میرے چمکا دے اپنے نور سے ۔۔۔ سید عبدالاحد نور الہدیٰ کے واسطے
مولوی عبدالرشید و مولوی عبدالقدیر ۔۔۔ مظہرِ نورنبی نورِ خدا کے واسطے
مولوی عبدالبصیر اولادِ گل بابا میاں ۔۔۔ شاہ محمد شیر صاحب رہنما کے واسطے
حضرتِ احمد علی و شاہ درگاہی میاں ۔۔۔ شہ جمال اللہ صاحب با صفا کے واسطے
شاہ قطب الدین زبیر و نقشبند با خدا ۔۔۔ خواجہ معصوم صاحب بے ریا کے واسطے
شاہ احمد جی اور مجدد حضرتِ عبدالاحد ۔۔۔ شیخ رکن الدین صاحب با صفا کے واسطے
عبد قدوس اور درویش محمد شاہ پیر ۔۔۔ بڈھن بہرائچی حاجت روا کے واسطے
شاہ اجمل شہ جلال الدین بخاری نامور ۔۔۔ شاہ رکن الدین ولی با خدا کے واسطے
شاہ صدرالدین بہاؤالدین، شہاب الدین شاہ ۔۔۔ بو نجیب نامدار با صفا کے واسطے
از طفیل شہ وجیہ الدین شہ عالی وقار ۔۔۔ حضرت عمویہ محمد با حیا کے واسطے
شاہِ عباس احمد دینور ممشاد علو ۔۔۔ شاہ بغدادی جنید بے ریا کے واسطے
سری سقطی حضرت معروف کرخی کا طفیل ۔۔۔ حضرت داود طائی با خدا کے واسطے
شہ حبیب عجم و شہ حضرت حسن بصری ولی ۔۔۔ حضرت مولی علی مشکل کشا کے واسطے
سرور دنیا و دیں محبوب رب العالمین ۔۔۔ شافع محشر محمد مصطفیٰ کے واسطے

دو جہاں میں لاج رکھ لے اے مرے پروردگار
جملہ پیرانِ طریقت با خدا کے واسطے

اسمائے گرامی

پیرانِ عظام سلسلۂ عالیہ، قادریہ، نقشبندیہ، چشتیہ صابریہ، سہروردیہ

تاریخ ہائے وصال و مقام آرام گاہ

سلسلۂ عالیہ قادریہ جدیہ

۱ حضرت مولوی حکیم سید فضل حمید
میاں صاحب (حیات) آستانہ قادریہ
بصیریہ قدیریہ
جہانگیر روڈ نمبر ۲ تین ہٹی کراچی پاکستان

۲. حضرت مولوی الحاج سید عبدالاحد
میاں صاحب (حیات) آستانہ قادریہ
بصیریہ قدیریہ
جہانگیر روڈ نمبر۲ تین ہٹی کراچی پاکستان

۳. حضرت مولوی قبلۂ عالم سید
عبدالرشید میاں صاحب (حیات)
مقام تورڑھیر شریف ضلع صوابی
(صوبہ سرحد) پاکستان

۴ حضرت مولوی سید عبدالقدیر میاں رحمۃ
اللہ علیہ
مزار مبارک پیلی بھیت شریف یوپی (بھارت)
۱۴ محرم الحرام ۱۳۸۵ھ

۵ حضرت مولوی سید عبدالبصیر میاں
المعروف اللہ ہو میاں رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک پیلی بھیت شریف یوپی (بھارت)
۲۶ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ

۶ حضرت حاجی شاہ جی محمد شیر میاں رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک پیلی بھیت شریف
یوپی (بھارت)
۵ ذی الحجہ ۱۳۲۴ھ

۷. حضرت سید احمد علی شاہ میاں رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک موضع بھٹ پورہ رام پور
(بھارت)
۱۳ محرم الحرام ۱۲۶۶ھ

۸. حضرت شاہ درگاہی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک رام پور یوپی
(بھارت)
۱۴ جمادی الثانی ۱۲۲۶ھ

۹. حضرت حافظ شاہ جمال اللہ رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک ریاست رامپور (بھارت)
۳ صفر ۱۲۰۹ھ

۱۰. حضرت سید شاہ قطب الدین رحمۃ
اللہ علیہ
مزار مبارک مدینہ منورہ (سعودی عرب
۱۰ رجب المرجب ۱۱۶۸ھ

۱۱. حضرت خواجہ محمد زبیر رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک سرہند شریف
(بھارت)
۴ ذیقعدہ ۱۱۵۸ھ

۱۲. حضرت خواجہ محمد نقشبند رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک سرہند شریف
(بھارت)
۲۹ محرم الحرام ۱۱۱۴ھ

۱۳. حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک سرہند شریف
(بھارت)
۹ ربیع الاول ۱۰۷۹ھ

۱۴. حضرت شیخ احمد امام ربانی مجدد
الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک سرہند شریف (بھارت)
۲۹ صفر ۱۰۳۴ھ

۱۵. حضرت شاہ سکندر رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک صحرائے ملتان
(پاکستان)
۲۷ رجب المرجب ۱۰۲۳ھ

۱۶. حضرت شاہ کمال کیتھلی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک قصبہ کیتھل متصل
علاقہ پٹیالہ (بھارت)
۱۳ شعبان ۱۰۰۳ھ

۱۷. حضرت شاہ فضیل رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک ٹھٹھہ سندھ
(پاکستان)
۱۷ محرم الحرام ۹۹۹ھ

۱۸. حضرت سید گدا رحمٰن محبوب علی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک خیبر بالائے اوسط
۱۲ ربیع الثانی ۹۸۷ھ

۱۹. حضرت شاہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک طبرستان
۶ صفر ۹۹۴ھ

۲۰ حضرت سید شاہ گدا رحمٰن
بن ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک کشمیر متصل مسجد بلند سرخ
۱۴ جمادی الاول ۸۹۸ھ

۲۱ حضرت شمس الدین صحرائی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک سمر قند
۱۵ ربیع الثانی ۸۹۹ھ

۲۲ حضرت سید شاہ عقیل رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک کوکان مضافات شہر بخارا
۱۶ رمضان ۸۴۲ھ

۲۳ حضرت شاہ کامل بہاؤالدین رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک بمبی قلعہ (بھارت)
۱۸ رمضان ۸۰۲ھ

۲۴ حضرت شاہ عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک بغداد قدیم
۱۸ شعبان ۷۹۹ھ

۲۵. حضرت شاہ شرف الدین قتال رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک بغداد قدیم
۱۶ شعبان ۷۱۱ھ

۲۶. حضرت سید شاہ عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک بغداد شریف
۶ شوال ۶۰۳ھ

۲۷. حضرت قطب العالم سید محی الدین عبدالقادر جیلانی، غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مزار مبارک بغداد شریف جدید
۱۱ ربیع الثانی ۵۶۱ھ

۲۸. حضرت سید شاہ ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک بغداد شریف قدیم
۱۳ ذیقعد ۴۷۹ھ

۲۹ حضرت شاہ عبداللہ جیلی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک بغداد شریف قدیم
۱۲ ربیع الاول ۴۷۳ھ

۳۰ حضرت شیخ یحییٰ زاہد رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک بغداد شریف قدیم
۱۱ رمضان ۴۳۰ھ

۳۱. حضرت شیخ محمد شاہ روحی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک مدینہ منورہ
۱۰ ربیع الاول ۴۱۵ھ

۳۲ حضرت سید شاہ داؤد مورث رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک مکہ معظمہ
۹ شعبان ۳۳۱ھ

۳۳ حضرت سید موسیٰ مورث رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک بغداد قدیم
۸ ربیع الاول ۳۱۳ھ

۳۴ حضرت سید عبداللہ مورث رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک مدینہ منورہ
۵ رمضان ۲۴۷ھ

۳۵. حضرت موسیٰ الجون رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک بغداد شریف قدیم
۶ ربیع الاول ۲۰۰ھ

۳۶. حضرت سید شاہ عبداللہ محض رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک ، مدینہ منورہ جنت البقیع
۱۱ ربیع الثانی ۱۰۲ھ

۳۷. حضرت امام حسن مثنیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مزار مبارک مدینہ منورہ جنت البقیع
۴ رجب ۶۳ھ

۳۸. حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ
روضۂ مبارک مدینہ منورہ جنت البقیع
۱۱ ربیع الاول ۴۹ھ

۳۹. حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
روضۂ مبارک کربلا شریف
۱۰ محرم الحرام ۶۱ھ

۴۰. حضرت امام الاولیاء علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ
روضۂ مبارک نجف اشرف
۲۱ رمضان ۴۰ھ

۴۱. حضرت فاطمہ خیر النساء رضی اللہ تعالیٰ عنہا
روضۂ مبارک مدینہ منورہ جنت البقیع
۳ رمضان ۱۱ھ

۴۲. حضرت محمد رسول اللہ ﷺ
روضۂ مبارک مدینہ منورہ
۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ

سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجدّدیہ

۴۳ حضرت خواجہ باقی باللہ دستگیر (نقشبندی)
مزار مبارک دہلی صدر بازار
۲۵ ربیع الثانی ۱۰۱۲ھ

۴۴ حضرت شاہ امکنگی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک امکنگ
۲۲ شعبان ۱۰۰۸ھ

۴۵ حضرت درویش محمد رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک موضع اسقرار شہر سبز
مضافات ماورا النہر
۲۹ محرم الحرام ۹۷۰ھ

۴۶ حضرت شاہ زاہد رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک موضع . وخش در موضع
حصار
یکم ربیع الاول ۹۳۶ھ

۴۷ حضرت ناصر الدین عبیداللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک سمر قند
۲۹ ربیع الاول ۸۹۵ھ

۴۸ حضرت شاہ یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک موضع ہلغتون در
موضع حصار
۵ صفر ۸۵۱ھ

۴۹ حضرت شاہ علاؤالدین عطار رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک موضع نو چغانیاں
۱۰ رجب ۸۰۲ھ

۵۰ حضرت مولوی بہاؤالدین
رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک قصبہ عارفان
۳ ربیع الاول ۷۹۱ھ

۵۱۔ حضرت شاہ سید امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک سوخار
8 جمادی الاول ۷۷۲ھ

۵۲۔ حضرت خواجہ محمد بابا سماسی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک سماس
۱۰ جمادی الثانی ۷۵۵ھ

۵۳۔ حضرت خواجہ عزیزان علی
رامتینی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک شہر خوارزم، ۱۸ ذیقعد ۷۲۱ھ

۵۴۔ حضرت خواجہ محمود رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک موضع الخیر فغن شہر بخارا
۱۷ ربیع الاول ۷۱۵ھ بقولے ۷۱۷ھ

۵۵۔ حضرت شاہ عارف رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک ریوگر
یکم شوال ۶۱۶ھ بقولے ۷۱۵ھ

۵۶۔ حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک غجدوان
۱۲ ربیع الاول ۵۷۵ھ

۵۷۔ حضرت یوسف ہمدانی صاحب
رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک سرو
۲۷ رجب ۵۳۵ھ

۵۸۔ حضرت خواجہ بو علی فارمدی
رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک طوس
۴ ربیع الاول ۴۷۷ھ

۵۹۔ حضرت ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک شہر خرقان بقولے
شہر طوس
۱۰ محرم ۴۲۵ھ

۶۰۔ حضرت خواجہ بایزید بسطامی
رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک شہر بسطام
۱۵ شعبان ۲۶۱ھ

۶۱۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مزار مبارک جنت البقیع مدینہ منورہ
۱۵ رجب یا ۲۴ شوال ۱۴۸ھ

۶۲۔ حضرت امام قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مزار مبارک جنت البقیع
مدینہ منورہ ۲۴ جمادی الاول ۱۰۷ھ

۶۳۔ حضرت شاہ سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مزار مبارک مدائن
۱۰ رجب ۳۳ھ

۶۴۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
در روضۃ النبی
ﷺ مدینہ منورہ
۲۲ جمادی الآخر ۱۳ھ

سلسلۂ عالیہ چشتیہ صابریہ

۶۵۔ حضرت شیخ عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک سرہند شریف
۱۷ رجب ۱۰۰۷ھ

۶۶۔ حضرت شیخ رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک قصبہ گنگوہ
ضلع سہارنپور یوپی (بھارت)
۴ شوال ۹۸۳ھ

۶۷۔ حضرت شیخ عبدالقدوس رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک قصبہ گنگوہ
ضلع سہارنپور، یوپی (بھارت)
۲۳ جمادی الثانی ۹۴۰ھ

۶۸۔ حضرت شیخ محمد عارف رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک قصبہ ردولی شریف
۲۱ شعبان ۸۹۸ھ

۶۹. حضرت شیخ احمد عارف رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک قصبہ ردولی شریف
۲۱ شوال ۸۵۹ھ

۷۰. حضرت شیخ احمد عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک قصبہ ردولی شریف (بھارت)
۱۵ جمادی الثانی ۸۳۷ھ

۷۱. حضرت خواجہ جلال الدین
کبیرالاولیاء رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک پانی پت (بھارت)
۱۳ ربیع الاول ۷۶۵ھ

۷۲. حضرت خواجہ شمس الدین ترک
رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک پانی پت (بھارت)
۱۹ شعبان ۷۱۵ھ

۷۳. حضرت علاؤالدین صابر رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک پیران کلیر
(بھارت)
۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ھ

۷۴. حضرت بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک پاک پتن شریف
پنجاب (پاکستان)
۵ محرم ۶۷۰ھ

۷۵. حضرت قطب الاقطاب خواجہ
قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک شہر دہلی
(بھارت) ۱۴ ربیع الاول ۶۳۳ھ

۷۶. حضرت خواجہ معین الدین اجمیری
غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک اجمیر شریف (بھارت)
۶ رجب ۶۳۲ھ

۷۷. حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک مکہ معظمہ مابین کعبہ شریف اور جنت المعلیٰ
۱۶ شوال ۶۱۷ھ

۷۸ حضر خواجہ حاجی شریف زندنی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک زندنہ
۶ رجب ۵۸۴ھ

۷۹. حضرت خواجہ مودود چشتی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک چشتیہ قصبہ شہر
ہرات سے ۳۰ کوس کے فاصلے پر ہے یکم رجب ۵۲۷ھ

۸۰. حضرت خواجہ ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک، چشت
۳ رجب ۴۵۹ھ

۸۱ حضرت خواجہ ابو محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک چشت
یکم رجب ۴۱۵ھ

۸۲. حضرت ابواحمد ابدال چشتی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک چشت
یکم جمادی الثانی ۳۵۵ھ

۸۳. حضرت خواجہ ابواسحاق شامی چشتی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک شہر عکہ
(ملک شام)
۱۴ ربیع الثانی ۳۲۹ھ

۸۴. حضرت خواجہ ممشاد علو دینوری رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک عکہ
(ملک شام تحقیق نہیں)
۱۴ محرم ۲۹۹ھ

۸۵. حضرت خواجہ ہبیرۃ البصری رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک بصرہ
۷ شوال ۲۸۷ھ

۸۶۔ حضرت خواجہ حزیفۃ المرعشی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک ''کس'' (تحقیق نہیں)
۱۴ شوال ۲۵۲ھ

۸۷. حضرت خواجہ سلطان ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک جبلہ (شام)
بعضوں کا اختلاف ہے کہ جبلہ میں نہیں ہے
۲۶ جمادی الاول ۱۶۶ھ

۸۸. حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک جنت المعلیٰ
مکہ معظمہ
۷ محرم ۱۸۷ھ

۸۹ حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک بصرہ، ۲۷ صفر ۱۷۷ھ

سلسلہ عالیہ سہروردیہ

۹۰ حضرت شیخ الاسلام شیخ درویش محمد رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک فیض آباد علاقہ اودھ
۱۶ محرم ۸۹۶ھ

۹۱ حضرت سید بڈھن بہرائچی رحمۃ اللہ علیہ
مزار شریف شہر بہرائچ
۸ شوال ۸۸۰ھ

۹۲ حضرت قاضی سید عبدالملک المعروف بہ
شاہ اجمل بہرائچی رحمۃ اللہ علیہ
مزار شریف شہر بہرائچ
۲۵ رمضان ۸۶۸ھ

۹۳ حضرت سید جلال الدین بخاری
الملقب مخدوم
جہانیاں جہانگشت رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک قصبہ اوچ شریف
ضلع بہاولنگر، ۱۰ ذی الحجہ ۷۸۸ھ

۹۴ حضرت شیخ رکن الدین ابوالفتح
رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک ملتان
۱۶ رجب ۷۳۵ھ

۹۵ حضرت شیخ شاہ صدرالدین
عارف رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک والد ماجد کے پہلو میں ملتان
۲۳ ذی الحجہ ۶۸۴ھ

۹۶ حضرت شیخ الاسلام غوث العالم بہاؤالدین
ذکریا سہروردی ملتانی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک ملتان
۷ صفر ۶۶۶ھ

۹۷ حضرت شیخ شہاب الدین عمر
سہروردی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک شہر بغداد
یکم محرم ۶۳۲ھ

۹۸ حضرت شیخ ضیاء الدین
ابوالنجیب عبدالقاہر سہروردی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک دجلہ کے کنارے، بغداد شریف
۱۲ جمادی الثانی ۵۶۳ھ

۹۹ حضرت شیخ وجیہ الدین ابوحفص
عمر سہروردی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک شہر بغداد شریف ۳
رمضان المبارک ۵۶۶ھ

۱۰۰ حضرت شیخ عمویہ رحمۃ اللہ علیہ
۱۵ رجب ۳۷۳ھ

۱۰۱ حضرت شیخ ابوالعباس احمد اسود دینوری
رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک سمرقند، ۲۷ ذی الحجہ ۳۶۷ھ
بقولے محرم ۳۴۰ھ

۱۰۲ حضرت ابوالقاسم جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک بغداد
۶ رجب ۲۹۷ھ، بقولے ۳۰۲ھ

۱۰۳ حضرت خواجہ سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ
مزار مبارک بغداد شریف گورستان
شونیزیہ میں ہے، ۳ رمضان ۲۵۳ھ

۱۰۴ حضرت خواجہ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ

مزار مبارک بغداد شریف

۲ یا ۲۰ محرم ۲۰۰ھ

۱۰۵ حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ

مزار مبارک بغداد شریف

۲۸ ربیع الاول ۱۶۲ھ

۱۰۶ حضرت خواجہ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ

مزار مبارک بصرہ، ۹ رمضان ۱۲۰ھ

بعض کا قول بموجب ۱۴۱ھ

۱۰۷ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ

مزار مبارک بصرہ

۵ رجب ۱۱۰ھ

نوٹ: پاس انفاس کا طریقہ

ہونٹ بند کر کے زبان کو تالو سے لگائے اور اللہ سے ناک سے سانس کھینچے دماغ تک اور ھو کے ساتھ سانس کو چھوڑ کر دل پر ضرب لگائے ایسا کرنے سے قلب کی صفائی پیدا ہوتی ہے اور دل روشن ہو جاتا ہے اور کاہلی، سستی دور ہو جاتی ہے۔ اور کبھی دل کا دورہ نہیں پڑے گا۔

وظائف

ایک سو گیارہ مرتبہ

بعد نماز فجر

یَا ھُوَ وَ یَا مَنْ ھُوَ وَ یَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ایک سو گیارہ مرتبہ

بعد نماز ظہر

اَللّٰہُ الْکَافِیْ وَ قَصَدْتُ الْکَافِیْ وَ وَجَدْتُ الْکَافِیْ وَ لِکُلٍّ کَافِیْ وَ کَفَانِ الْکَافِیْ وَ نِعْمَ الْکَافِیْ وَ ھُوَ الْکَافِیْ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

ایک سو گیارہ مرتبہ

بعد نماز عصر

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

بعد نماز مغرب

مراقبہ میں پیرو مرشد کے چہرۂ اقدس کا تصور سانس روک کر کرے اللہ سے سانس کھینچے اور روکے رکھے جب تھک جاوے تو ھُو کے ساتھ چھوڑے اسی طرح ایک گھنٹہ یا زیادہ کرکے پھر شجرہ شریف ایک مرتبہ پڑھے شجرہ صبح و شام دونوں وقت پڑھنا چاہیے۔

بعد نماز عشاء

درود شریف ایک سو گیارہ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْئٍ مَعْلُوْمٍ لَّکَ رَبِّ اَرِنِیْ بِجَمَالِکَ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

کلمہ شریف مع بسم اللہ شریف دو سو بار پڑھے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

اِلَّا اللّٰہُ چار سو بار یا دو سو بار

اللّٰہُ اَللّٰہُ چار سو بار۔ اللّٰہ ھُوْ چھ سو بار

متفرق مشکلات کے لیے بعد عشاء کو یا تہجد کے وقت سورہء مزمل شریف

اکتالیس مرتبہ اکتالیس دن پڑھنے سے چلہ پورا ہوگا۔ روزانہ اگر اکتالیس مرتبہ پڑھے بہتر ورنہ گیارہ مرتبہ ضرور پڑھے اول اور آخر ہر وظیفہ کے گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھے چلہ بدھ کی رات یعنی منگل کا دن گزر کر جو رات آوے اس سے شروع کرے یا شب جمعہ جو مراد ہو پیرو مرشد کے تصور سے مانگے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

اذکار: لا ناف سے داہنے کاندھے تک کھینچے وہاں سے اِلٰہَ دماغ تک اور سر کو جنبش دے کر اِلَّا اللّٰہ کی ضرب دل پر لگاوے۔

دیگر:۔

یا رَزَّاقُ گیارہ سو بار بعد عشاء پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے اور یا مُغْنِیُّ فجر کو پڑھے۔

متفرقات وظائف بعد نمازِ عشاء

برائے فراخی رزق

یا لَطِیْفُ گیارہ سو بار پڑھے لیکن ہر بار ۹۹ پر تین مرتبہ اَلْطُفْ پڑھے۔

برائے تابعداری حاکم و مخالف

یا بَاعِثُ یا وَدُوْدُ

گیارہ سو بار وظیفہ پڑھیں اور گیارہ مرتبہ اوّل آخر درود شریف پڑھیں۔ ہوسکے تو شکر پر دم کر کے کھلائیں۔

برائے دفع شرارت و وحشت وبدخصلت کے

یا مُمِیتُ

گیارہ سو بار پڑھ کر دم کر کے شکر کھلاؤ تیزی کم ہو جائے گی چند روز یہ عمل کرے۔

برائے مشکلات وحُب

بعد عشاء درود تاج اکتالیس بار شب جمعہ شروع کرے اور نیت مطلوبہ چیز کی دل میں رکھ کر بعد میں دعاء مانگے اور بزرگوں کو ثواب پہنچاوے۔

سورہ مُزّمِل ھر مشکلات کے لئے

پیر کی شب یا جمعہ کی شب سے بلا پرہیز بعد نماز عشاء اکتالیس بار پڑھیں، نو چندی جمعرات کو شروع کریں تو بہتر ہے۔

ھدایات

پیرو مرشد کا تصور کلام پاک یَـا اَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡ اتَّقُوۡ اللّٰہَ وَ کُوۡنُوۡ مَعَ الصّٰادِقِیۡنَ سے ثابت ہے (ترجمہ۔ اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور ہو جاؤ صادقین کے ساتھ) تصور کے متعلق حدیث بیہقی میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے چہرہء انور کو دیکھنا عبادت ہے حضرت عبیداللہ احرارؒ کے پیرو مرشد مولانا جامیؒ نے فرمایا ہے کہ آیت مزکورہ میں صادقین سے مراد مرشد صورتاً ومعناً ہے۔ صورتاً یہ کہ بظاہر پیرو مرشد کی صحبت میں رہے جیسے کہ حکیم کے پاس مریض بقولِ مولانا رومؒ یک زمانہ صحبتِ با او لیاء۔ بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا یعنی ایک گھنٹہ بزرگانِ دین کی صحبت سو سال بلا مکاری کی عبادت سے اعلیٰ ہے معناً یہ کہ پیرو مرشد کا تصور کرے جیسا کہ مولانا روم فرماتے ہیں۔ چوں تو کردی ذات پیرے را قبول۔ ہم خدا آمد و ہم ذاتِ رسول کسی بزرگ نے فرمایا ہے کہ یاد رکھ اس بات کو اے ہوشیار۔ جب تلک ہے غیر کب ہو وصلِ یار۔ کھینچ خلوت میں بہت سا انتظار۔ تا میسر ہو تجھے وصل نگار۔ مراقبہ انتظار فیض ہے۔ حبسِ دم کے ساتھ پیر کے نورانی چہرۂ مبارک میں ایک ایک جگہ قلب کے سامنے دیکھے اللہ کے ساتھ سانس کھینچے اور زور کے رکھے جب تھک جائے ھو کے ساتھ چھوڑ دے سانس نتھنوں ہی کے ذریعہ لینا اور چھوڑنا اس طرح کم ازکم ایک گھنٹہ ورنہ دو گھنٹہ کرے۔ اس طرح کرنے سے ہر شے میں پیر نظر آوے گا مقام فنا فِی الشیخ حاصل ہوگا۔ اگر ہر چیز میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نظر آویں اور شریعتِ مطہرہ کی مکمل پابندی بھی ہو مقامِ فنا فِی الرسول ﷺ حاصل ہوتا ہے اگر ہرشے میں اللہ کی تجلّی نظر آئے مقام فنا فِی اللہ ہے پیرو مرشد کا نور رسول ﷺ کا نور اور رسول ﷺ کا نور اللہ کا نور ہے جہاں تک ممکن ہو غیر پیرو مرشد کے اور کوئی تصور نہ آنے دے حضرت مجدد الف ثانی و حضرت خواجہ محمد معصوم صاحبؒ نے فرمایا ہے کہ

تصور پیرو مرشد تنہا وصول الی اللہ کے لیے کافی ہے لیکن اگر حضوری بمعہ ذکر بھی ہو تو نور" علی نور ہے پیر کی اولاد کو پیر ہی سمجھنا چاہیے۔ اگر مرید کو پیر کا تصور نہ آئے اور اولاد کا تصور آئے تو وہ بھی وہی تصور ہے کہ وہ بھی اسی کا جزو بدن ہے حضرت قبلہ شاہ جی محمد شیر میاں صاحبؒ نے فرمایا ہے کہ یک نظرا خوش گزرا۔ دو نظرا گیا گزرا۔ جملہ آداب شریعت و طریقت کو بدرجہ اتم پیرو مرشد کے ساتھ ملحوظ رکھے۔

تمت بالخیر

منقبت شریف

رشیدی ہوں میں یہ معلوم ہے زمانے کو
کہیں نہ موقع ملے انگلیاں اٹھانے کو

چمنِ قدیری ملا آشیاں بنانے کو
میں دیکھوں آئیں تو اب بجلیاں جلانے کو

میری نظر میں تری برق کیا حقیقت ہے
کہ میں نے دیکھا ہے مرشد کے مسکرانے کو

یہ جن کو ملتے ہیں ان کو خدا بھی ملتا ہے
یقین جس کو نہ ہو آئے آزمانے کو

سنا ہے آج تو مرشد ضرور آئیں گے
سجائے بیٹھا ہوں میں یوں غریب خانے کو

کمال یہ نہیں مڑ جائے خود جدھر چاہے
کمال یہ ہے کہ جو موڑ دے زمانے کو

قضا جو آئے تو در پر تمہارے ہی آئے
کہ بعد مرگ بھی نہ چھوڑوں آستانے کو

وہ دوسروں کو میسر ہوا کہاں خنجر
شرف ملا مرے مرشد کے جو گھرانے کو

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آپ کا خادم
مظہر قدیری

شجرہ قادریہ بزبان فارسی

ابتدا سازم بنام خالق رب قدیر
بعد ازاں نعت نبی ہم آل و اصحاب عشیر

یافت مرشد خوش جمالِ بیمثالِ بے نظیر
مولوی عبدالاحد لخت دل پیران پیر

اکملِ عبدالرشید با صفا بدر منیر
پارۂ دل یادگار حضرتِ عبدالقدیر

از فیوض دین احمد حضرتِ عبدالقدیر
ہادی راہ طریقت حضرتِ عبدالبصیر

مبدۂ فیض الٰہی شاہ محمد شیر پیر
عاجز و درماندہ گاں را در دو عالم دستگیر

معرفت را شد وسیلہ آنجناب دلپزیر
حضرتِ احمد علی شاہِ جہاں بدر منیر

شاہ درگاہی جمالُ اللہ قطب الدین پیر
ہم زبیر و نقشبند و خواجہ معصوم کبیر

خواجہ احمد شاہ سکندر کمال کیتھلی
ہم فضیل و ہم گدا رحمٰن شمس الدین منیر

بعد ازاں مقبولِ رب سید گدا رحمٰن لقب
شاہ شمس الدین صحرائی عقیلِ دلپزیر

ہم بہاؤالدیں مریدِ سید عبدالوہاب
شاہ شرف الدین از رزاق شد بدر منیر

غوث اعظم عبدِ قادر از ابوصالح پدر
شاہ عبداللہ جیلی شد و یحیٰی دستگیر

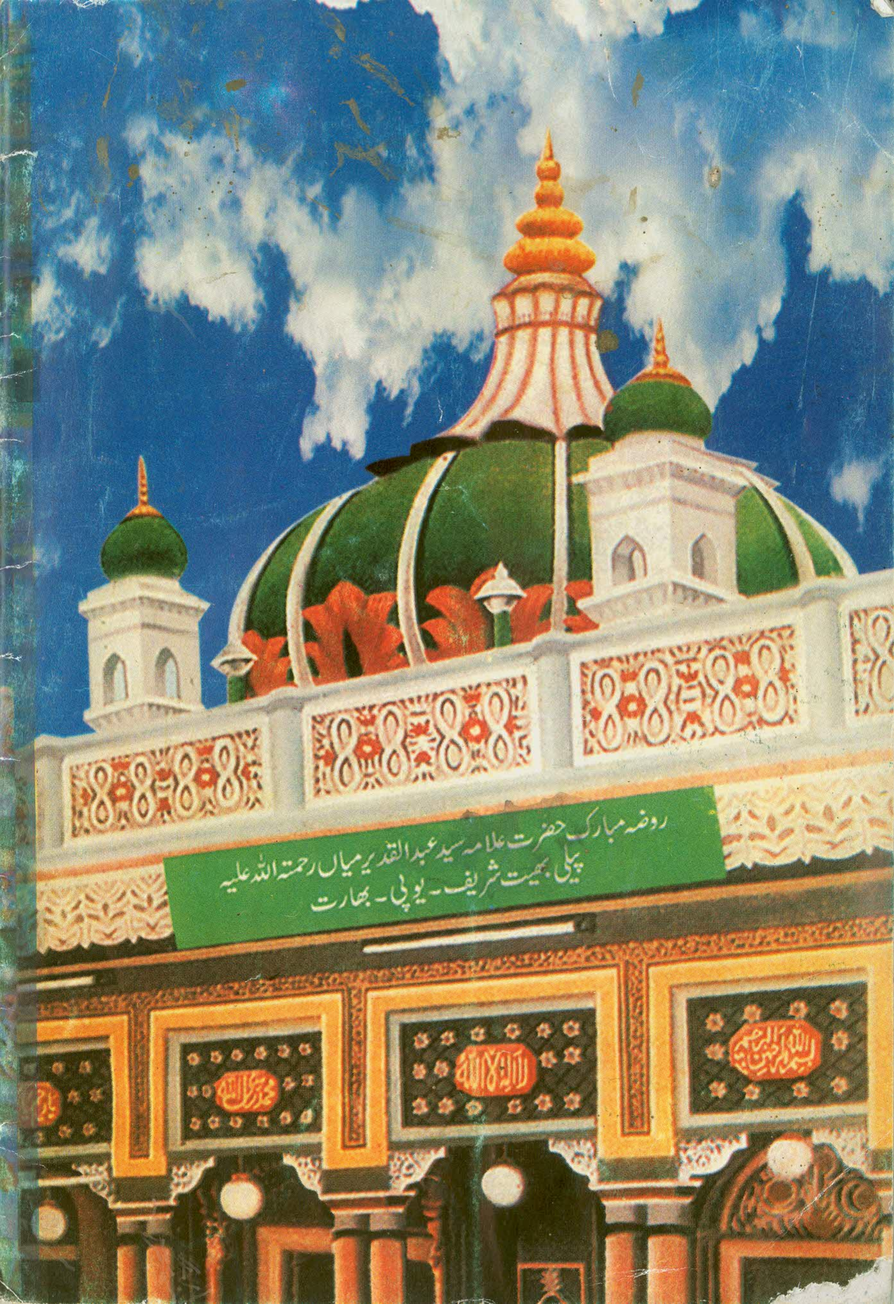
ہم محمد شاہ از داود و ہم موسیٰ ولی
شد و عبداللہ مورث شاہ زِ موسیٰ الجوں کبیر

گشت عبداللہ محض را ز مثنی روبکار
وز حسن گشتہ مشرف آں ولی روشن ضمیر

بعد ازاں حضرت علیِ مرتضی عالیجناب
بادشاہِ دوجہاں ختمِ رسالت را وزیر

یاالٰہی از برائے جملہ پیران عظام
عاقبت بالخیر گرداں در دو عالم دستگیر

بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ


روضہ مبارک حضرت علامہ سید عبدالقدیر میاں رحمۃ اللہ علیہ
پیلی بھیت شریف۔ یوپی۔ بھارت